السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

استانی کے احترام میں طالبات کے کھڑے ہونے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طالبات کو استانی اور طلبہ کے لیے کھڑا نہیں ہونا چاہیے۔ اس کے بارے میں کم سے کم جو بات کہی جاسکتی ہے وہ یہ ہے کہ شدید مکروہ ہے کیونکہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کے نزدیک رسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی سے بڑھ کر اور کوئی محبوب نہ تھا مگر آپ جب تشریف لاتے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہ آپ کے لیے کھڑے نہیں ہوا کرتے تھے کیونکہ انہیں معلوم تھا کہ آپ اسے ناپسند فرماتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ہے:

(من احب ان یمثل لہ الرجال قیاماً فلیتبوا مقعدہ من النار))۔(سنن ابی داود' الادب' باب الرجل یقوم للرجل یعظمہ بذلک' ح: ۵۲۲۹)

''جو شخص اس بات کو پسند کرے کہ لوگ کھڑے ہو کر اس کا احترام بجالائیں 'وہ اپنا ٹھکانا جہنم سمجھے۔''

اس مسئلہ میں مردوں اور عورتوں کے لیے ایک جیسا حکم ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا کے کام کرنے کی توفیق سے نوازے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص357

محدث فتویٰ